



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مرد کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ اپنی بالغ بیٹی کو خواہ وہ شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ بوسہ دے اور خواہ بوسہ رخسار پر دے یہ منہ پر اور جب بیٹی اس طرح بوسہ دے تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مرد کے لئے اپنی بیٹی کو بوسہ دینے میں کوئی حرج نہیں خواہ بڑی ہو یا چھوٹی، جب کہ شہوت کے بغیر ہو اور اگر بیٹی بڑی ہو تو بوسہ رخسار پر ہونا چاہئے منہ پر نہیں کیونکہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے یہ ثابت ہے کہ انہوں نے اپنی بیٹی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو رخسار پر بوسہ دیا۔ منہ پر بوسہ چونکہ شہوت کی تحریک کا سبب بنتا ہے، اس لئے اسے ترک کر دینا افضل اور لائق احتیاط ہے، اسی طرح بیٹی کو بھی چاہئے کہ وہ کسی شہوانی جزے کے بغیر اپنے باپ کے ناک یا سر پر بوسہ دے، شہوت کے ساتھ بوسہ سب کے لئے حرام ہے تاکہ فتنہ انگیزی اور فحاشی کے ذرائع کا سد باب ہو۔

حدا ما عنہ می واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 367

محدث فتویٰ